سوال

(23)احتلام سے نہانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کبھی کبھی جب نیند سے ہوش میں آتا ہوں تو مجھے یاد پڑتا ہے کہ نیند کی حالت میں احتلام ہوا تھا۔ لیکن میں اس احتلام کا کوئی نشان نہیں دیکھتا ۔ تو کیا مجھ پر غسل واجب ہے یا نہیں ؟ ہمیں فتوی دیجئے۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی شخص خواب میں احتلام ہوتا دیکھے مگر پانی یعنی منی کا کوئی نشان نہ پائے تو اس غسل واجب نہیں۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔''(الماء من الماء) جس کا مطلب یہ ہے کہ منی کا پانی نکلنے پر غسل کا پانی واجب ہوتا ہے اہل علم کے ہاں یہ بات صرف احتلام والے کے لیے ہے ۔ رہا اپنی بیوی سے صحبت کرنے والا تو اس کا پانی نہ بھی نکلے تو بھی اس پر غسل واجب ہوجاتا ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ۔ :

((إذا جَلَس بين شُعَبِها الأَربَعِ ثُمَّ جَهَدَها فقد وَجَبَ الْغُسل))

''جب مرد عورت کے چار کونوں کے درمیان بیٹھے اور کوشش کرے تو غسل واجب ہوجاتا ہے''

اس حدیث کی صحت پر شیخین کا اتفاق ہے اور مسلم نے اپنی صحیح میں یہ الفاظ لکھے ہیں

((وإن لَم يُنزِل))

''اگر چہ اسے انزال نہ ہو''

اور صحیحین میں انس رضی اللہ عنہ سے مرویہ ہے کہ ام سلیم انصاریہ رضی اللہ عنہا نے جو انس رضی اللہ عنہ کی ماں تھیں ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا ''اے اللہ کے رسول! اللہ حق بات سے نہیں شرماتا۔ کیا عورت پر غسل واجب ہے جب اسے احتلام ہو؟ ''تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''ہاں! ''جب وہ پانی کا نشان دیکھے۔

اور تمام اہل علم کے ہاں یہ حکم مرد و عورت دونوں کے لیے عام ہے ۔ اور توفیق عطا کرنے والا تو اللہ تعالیٰ ہی ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 51

محدث فتویٰ